

شاک مارکیٹ کیا ہے؟

شاک مارکیٹ میں عوامی سطح پر منعقد کمپنیوں کے حصص جاری کئے جاتے ہیں۔ اور ان حصص میں ٹریڈنگ (لین دین) بھی شاک مارکیٹ میں ہوتی ہے۔ شاک مارکیٹ کو (ایکویٹی مارکیٹ) کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔

حصص:

حصص ایک مالیتی انسٹرومنٹ ہے جو کسی بھی ادارے میں ملکیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور کسی بھی ادارے میں منافع اور نقصان کا برابر کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

سرمایہ کار مارکیٹ کی اقسام:

- ☆ اسٹاک مارکیٹ
- ☆ کرنسی مارکیٹ
- ☆ اجناس کی مارکیٹ

انٹرنیٹ ٹریڈنگ سافٹ ویئر کی بنیادی اصلاحات

1- حصص کوڈ/علامات (Symbol)

اسٹاک مارکیٹ میں درج ذیل کمپنیوں کو پاکستان شاک مارکیٹ کی طرف سے بنیادی ٹریڈنگ علامت تفویض کی جاتی ہے۔ تاکہ سرمایہ کار بہ آسانی ٹریڈنگ کر سکے۔

Pakistan Oil Field (POL)

National Bank of Pakistan Limited (NBP)

2- حصص خرید: (Buy Order)

وہ قیمت جس پر سرمایہ کار حصص خریدتا ہے۔

3- حصص فروخت: (Sell Order)

وہ قیمت جس پر سرمایہ کار حصص فروخت کرتا ہے۔

حد آرڈر: (Limit Order)

ٹریڈنگ آرڈر کی وہ قسم جس میں سرمایہ کار ایک خاص مطلوبہ قیمت پر حصص خرید یا فروخت کے لیے پیش کرتا ہے۔ اور یہ قیمت حصص کی موجودہ قیمت سے کم یا زیادہ ہوتی ہے۔

موجودہ قیمت پر خرید و فروخت: (Current Price Order)

اسٹاک مارکیٹ میں جاری اور موجود قیمت پر خرید و فروخت کو عام طور پر (Current Price Order) کہا جاتا ہے۔

زیادہ سے زیادہ قیمت High Price

کسی بھی ٹریڈنگ کے دوران حصص کی زیادہ سے زیادہ قیمت

کم سے کم قیمت Low Price

کسی بھی ٹریڈنگ کے دوران حصص کی کم سے کم قیمت

اوسط قیمت Low Price

کسی بھی ٹریڈنگ کے دوران خرید و فروخت کی اوسط قیمت

اختتامی قیمت: Closing Price

وہ قیمت جس پر حصص ٹریڈنگ اختتام پذیر ہوں۔

قیمت میں تبدیلی: Price Change

اسٹاک مارکیٹ میں قیمت کی تبدیلی کو پچھلے دن کی اختتامی قیمت سے موازنے سے حاصل کی جاتی ہے۔ اگر حصص کی قیمت میں تبدیلی سبز (Green) رنگ میں ہو تو حصص پچھلے دن کی اختتامی قیمت سے زیادہ قیمت پر ٹریڈ کر رہا ہے۔ اور سرخ رنگ کم قیمت پر ٹریڈنگ کو ظاہر کرتا ہے۔ قیمت کی تبدیلی فی صد (%) اور پیسے میں ٹریڈنگ سافٹ ویئر پر ظاہر ہوتی ہے۔

حصص حجم: (Volume)

کسی بھی ٹریڈنگ کے دوران حصص کی خرید و فروخت کی تعداد۔

لاٹ سائز: (Lot Size)

حصص ٹریڈنگ اسٹاک مارکیٹ میں (Lots) کی شکل میں ہوتی ہے۔

مارکیٹ لاٹ (کم سے کم)	حصص قیمت کی حد
500 حصص	0.01 سے 100 روپے
100 حصص	100.01 سے 500 روپے
50 حصص	500.01 سے 1000 روپے
20 حصص	1000 روپے سے اوپر

لیوریج خرید: (Leverage Buy)

اُدھار پر حصص کی خرید کو لیوریج (Leverage Buy) کہتے ہیں۔

مارجن: (Margin)

اسٹاک بروکر کی طرف سے فراہم کردہ قرض جس کی بنا پر سرمایہ کار اسٹاک مارکیٹ میں کم مالیت کے سرمایے کے ساتھ زیادہ مالیت کی ٹریڈنگ کر سکتے ہیں۔

اسٹاک بروکر کی طرف سے فراہم کردہ قرض (margin) سرمایہ کار کے ٹریڈنگ اکاؤنٹ میں موجود نقد اور حصص سے Collateralized ہوتا ہے۔

Margin Call: مارجن کال

اسٹاک مارکیٹ میں ممکنہ نقصان کی صورت میں بروکر، سرمایہ کار سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے ٹریڈنگ اکاؤنٹ میں نقد یا حصص ڈیپازٹ کریں تاکہ Margin کی مطلوبہ حد کو پورا کیا جاسکے۔

نقصان محدود کرنا: Stop - Loss / Stop - Buy

ایک سرمایہ کار کے نقصان کو محدود کرنے کے لیے ڈیڑا کن کیا گیا ہے۔ کہ جب حصص قیمت ایک مطلوبہ حد تک پہنچے تو حصص خرید و فروخت کے آرڈر خود کار طریقے سے دی گئی قیمت پر مارکیٹ میں Execute ہو جائے اور سرمایہ کار کسی بڑے نقصان سے بچ سکے۔

بنیادی ٹریڈنگ مارکیٹیں:

پاکستان اسٹاک ایکسچینج سرمایہ کار کی سہولت کے لیے کئی قسم کی ٹریڈنگ مارکیٹ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

- 1- باقاعدہ مارکیٹ: Regular market
- 2- مستقبل کے معاہدے: Future Contracts
- 3- انڈیکس کے معاہدے: Index Future Contracts

ثالث: (Arbitration)

ثالثی ایک ترتیب ہے جس میں دو افراد اپنے اختلافات کو تیسرے منتخب فریقین کی موجودگی میں حل کرتے ہیں اور ایک باہمی رضامندی سے ایک فیصلے کو قبول کرتے ہیں۔ لہذا پاکستان اسٹاک ایکسچینج (PBR) دو فریقین کے درمیان پیدا ہونے والے تنازعے کو اپنی ثالثی ٹیم کی موجودگی میں باہمی رضامندی سے حل کرتی ہے۔ اور فریقین کو پابند کرتی ہے کہ وہ ثالثی میں ہونے والے فیصلے کو قبول کریں۔

فریقین:

فریقین پاکستان اسٹاک ایکسچینج سے ثالثی کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں جب بروکرز کے مابین تنازع ہوں
بروکرز اور ایجنٹ کے مابین تنازع ہوں۔
بروکر اور سرمایہ کار کے مابین تنازع ہوں۔

تنازعات کی اقسام:

- ☆ سرمایہ کار کے ٹریڈنگ اکاؤنٹ میں غیر مجاز ٹریڈنگ
- ☆ سرمایہ کار کے لہجرا کاؤنٹ میں متفرق چارجز
- ☆ زائد کمیشن چارجز
- ☆ تصدیقی Email کی غیر ترسیل
- ☆ ادائیگی میں تاخیر اور ادائیگی نہ کرنا۔
- ☆ سرمایہ کار کی ہدایات پر عمل نہ کرنا۔

ٹالسٹا کا عمل:

- 1- درخواستوں کی جانچ پڑتال
- 2- درخواستوں کی منظوری اور نام منظوری کا عمل
- 3- منظور شدہ درخواستوں کی واحد ٹالسٹ یا ذیلی ٹالسٹ پیشگی کے حوالے کرنا۔
- 4- دونوں فریقین کو سماعت کے نوٹس جاری کرنا۔
- 5- دونوں فریقین کو سماعت کے دوران برابری کی بنیاد پر اپنا موقف بیان کرنے کا موقع دینا۔
- 6- ٹالسٹ کا فیصلہ حتمی فیصلہ ہوگا۔ اور یہ فیصلہ درخواست موصول ہونے کے 90 دن کے اندر کرنا ہوگا۔
- 7- کوئی بھی فریق اگر ٹالسٹ کے فیصلے سے متفق نہ ہو تو وہ ریگولٹری افیئر کمیٹی میں 15 دن کے اندر اپیل کر سکتا ہے۔

سیکیورٹیز ٹریڈنگ کا نقصان

IBTS سسٹم کے ناکام ہونے کا خطرہ

IBTS سسٹم کی ناکامی کاروباری اوقات کار میں ہو سکتی ہے جس کی وجہ فنی خرابیاں ہیں جس سے اکاؤنٹ ہولڈرز کو نقصان پہنچتا ہے اس کے علاوہ وقت پر آرڈرز کے اجراء کے لئے ٹریڈنگ کی عدم دستیابی یا مطلوبہ قیمت اگر محدود آرڈر IBTS میں نہیں دی جاتی اس کے علاوہ سسٹم کی ناکامی کے دوران آرڈرز کی منسوخی بھی اکاؤنٹس ہولڈرز کے اکاؤنٹ میں خسارے کا سبب بنتا ہے۔

اقتصادی خطرہ:

کسی بھی کمپنی کی کاروباری کارکردگی کا انحصار اقتصادی نشوونما پر ہوتا ہے جو کہ مستقل طور پر ان کمپنیز کو اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ اس نشوونما کی وجہ سے انہیں فائدہ پہنچ سکتا ہے جبکہ شیئر ہولڈرز کو بھی اقتصادی امور کے موثر ہونے کی وجہ سے خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اقتصادیت سے متعلق خطرات عموماً GDP نشوونما، افراط زر، ادائیگی کی پوزیشن میں بیلنس، انٹریسٹ ریٹ، کریڈٹ نشوونما کے عوامل کی وجہ سے ہوتا ہے۔

انڈسٹری کا نقصان:

تمام صنعتیں حلقہ وار طریقہ سے نشوونما پاتی ہیں اور شیئر ہولڈرز ابتدائی مراحل میں اس کارپورارڈ حاصل کرتے ہیں جبکہ ایک بار انڈسٹری مطلوبہ مرحلے پر پہنچتی ہے تو سرمایہ کاری کارپورارڈ محدود ہو جاتا ہے۔ مزید یہ کہ صنعتوں سے متعلق کمپنیاں جس کی وجہ سے ترقی میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سرمایہ کاری سے ہونے والے ریٹرنز پر بھی اثر پڑتا ہے۔

کاروباری نقصان:

کاروباری نقصان جو کہ کمپنی کے کام کرنے کے دوران ہوتا ہے اور یہ حالات آمدنی پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں جس کی وجہ سے متوقع ڈویڈنڈ حاصل نہیں ہوتا۔

مالیاتی نقصان:

یہ ممکن ہے کہ شیئر ہولڈرز جب اس کمپنی میں سرمایہ کاری کریں جو کہ قرض کے تلے ہے تو وہ انہیں رقم کا خسارہ ہوتا ہے۔ اگر کمپنی کی کارکردگی مالیاتی امور کے مطابق نہیں ہے جب ایک کمپنی قرضہ کے تحت مالیت کو استعمال کرتی ہے تو اس کے کریڈٹرز اس کے شیئر ہولڈرز سے پہلے ہی رقم کی واپسی کریں گے اگر کمپنی کو دیوالیہ ہو جائے۔

مالیاتی نقصان جو کہ کارپوریشن یا گورنمنٹ کی غلطی کی وجہ سے بھی ممکن ہے جس کی وجہ سے ان بانڈ ہولڈرز کو مالی طور پر نقصان ہوتا ہے۔

آنکھنچ ریٹ کا نقصان:

کرنسی میں اتار چڑھاؤ جو کہ آمدنی پر اثر ڈالتا ہے جس کے نتیجہ میں قیمتوں پر اثر پڑتا ہے۔

افراط زر کا نقصان:

قیمتوں کا بڑھنا یا افراط زر کی خرید کی قوت میں کمی کی وجہ سے ایک عام آدمی اقتصادی حالت میں بے حد پیچھے رہ جاتا ہے جس کا اثر اقتصادی امور میں تمام سیکٹرز پر ہوتا ہے۔

انٹریٹ ریٹ کا نقصان:

انٹریٹ ریٹ میں اضافہ جو کہ اسٹاک مارکیٹ سے عدم سرمایہ کاری کی وجہ سے ہوتا ہے اس کی وجہ سے مارکیٹ کے اندر تجارت میں کمی اور سرمایہ کاری میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔